قرآن پاک کی اہمیت

05 March 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَانُوۡرَ اللّٰہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: مَیں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعۡتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعۡتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعۡتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعۡتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعۡتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکۡرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنَّت نشان ہے:

مَنۡ صَلّٰی عَلَیَّ فِیۡ یَوۡمٍ اَلۡفَ مَرَّۃٍ لَمۡ یَمُتۡ حَتّٰی یَرٰی مَقۡعَدَہٗ مِنَ الۡجَنَّۃِ

جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار (1000) مرتبہ دُرُود شریف پڑھے گا وہ اُس وَقت تک نہیں مرے گا، جب تک جنَّت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔ (الترغیب والترھیب، کتاب

الذکر والدعاء، الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی، ۲/ ۳۲۸، حدیث: ۲۵۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سُننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہماری خوش قسمتی ہے کہ رَمَضانُ المبارک کا رحمتوں بھرا مہینا ہمارے درمیان جلوہ گر ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اِس مُبارک مہینے میں کئی عاشقانِ رسول نماز، روزہ، تراویح وغیرہ میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح ایک تعداد ہے جو اس مہینے میں کثرت سے تلاوتِ قرآنِ پاک کی سعادتیں پاتی ہے۔ ماہِ رَمَضان کو قرآنِ پاک سے ایک خاص نسبت حاصل ہے، یہی وہ محترم مہینا ہے جس کی شبِ قدر میں قرآنِ پاک لوحِ محفوظ سے آسمانِ دنیا کی طرف نازل کیا (یعنی اُتارا) گیا۔ (صراط الجنان، ۱۰/ ۷۷۴) یقیناً قُرآنِ پاک ہمارے لیے اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہے،

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

ماں بیٹوں کی تلاوت کا معمول

حضرت علی بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اور حضرت حسن بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یہ دونوں بھائی تھے۔ ان کے گھر میں روزانہ رات میں ایک ختمِ قرآن کیا جاتا۔ قرآنِ پاک کا ایک تہائی حصہ حضرت علی بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تلاوت کرتے، دوسرا تہائی حصہ ان کے بھائی حضرت حسن بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تلاوت کرتے، جبکہ تیسرا اور آخری حصہ ان کی والدہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہا تلاوت کرتی تھیں۔ یوں ان کے گھر میں روزانہ ایک ختمِ قرآن ہوتا۔ کچھ عرصے بعد ان کی والدہ کا انتقال ہوگیا۔ اس کے بعد یہ دونوں مل کر آدھا، آدھا قرآن تلاوت کرتے اور ختمِ قرآن کرتے تھے۔ پھر حضرت علی بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بھی انتقال ہوگیا تو حضرت حسن بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ہر رات اکیلے مکمل ختمِ قرآن فرماتے تھے۔

حضرت حسن بن صالح کہتے ہیں: جس رات حضرت علی بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا انتقال ہوا تھا، انہوں نے مجھے کہا: بھائی! مجھے پانی پلاؤ۔ اس وقت میں نماز میں مشغول تھا، سلام پھیر کر میں نے پانی بھرا، ان کے پاس لے کر گیا اور کہا: پانی پی لیجئے۔ تو حضرت علی بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کہنے لگے: میں نے ابھی ابھی پانی پی لیا ہے۔ میں نے حیران ہو کر کہا: آپ کو کس نے پانی پلایا؟ حالانکہ کمرے میں تو میرے اور آپ کے سوا کوئی تیسرا ہے ہی نہیں!، یہ سُن کر حضرت علی بن صالح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرمانے لگے: اللہ پاک کی رحمت سے ابھی ابھی حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام پانی لے کر آئے، انہوں نے مجھے سیراب کیا اور مجھے یہ بھی فرمایا: تم، تمہارا بھائی اور تمہاری والدہ ان لوگوں کے ساتھ ہو جن پر اللہ کریم نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیا، صدیقین، شُہدا اور صالحین۔ انہوں نے اتنا کہا اور ان کی روح

پرواز کرگئی۔(صفۃالصفوۃ، 100/3، بتغیر)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بلا شبہ وہ خوش نصیب گھرانہ تھا کہ تلاوتِ قرآن جیسی عظیم نیکی و عبادت میں ہر ایک دُوسرے کا **مدد گار** بھی تھا، گویااِن میں کوئی بھی نیکیوں میں پیچھے نہیں رہنا چاہتا تھا، مگر آج ایسابہت کم دِکھائی دیتا ہے،اب توبد قِسمتی سے نیکی کے کاموں کی طرف قدم بڑھانے والے کی **حوصلہ اَفزائی** کے بجائے **دِل دُکھایا** جاتا ہے،اے کاش!ہم بھی نیکی کی کاموں میں ایک دُوسرے کے مدد گار بنیں۔

اے عاشقانِ اولیا!اس حکایت سے معلوم ہوا!بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن قرآنِ کریم کی اَہَمِّیَّت کو اچھی طرح جانتے تھے،اسی لئے ہمیشہ اس سے تعلق بنائے رکھتے،اس کی تلاوت کرتے رہتے اور زیادہ سے زیادہ ختمِ قرآن کی کوششوں میں لگے رہتے تھے۔اپنے گھروں کو تلاوتِ قرآن سے آراستہ رکھتے تھے۔

اے کاش! ہم بھی اپنے گھروں کو تلاوتِ قرآن سے روشن کریں، ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے گھروں کو تلاوتِ قرآن کرکے اور نمازیں پڑھ کر آباد کرنے کا حکم دیاہے،چنانچہ

نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ(یعنی اپنے گھروں میں عبادت کیاکرو)۔شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں **"سورۂ بقرہ"** کی تلاوت کی جاتی ہے۔(مسلم کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا، باب استحباب صلاۃ النافلۃ۔۔۔ الخ، ص۳۰۶،حدیث:۱۸۲۴)

مگرافسوس! آج مسلمانوں کے گھروں میں تلاوتِ قرآن نہیں ہوتی بلکہ گانوں کی

آوازیں آتی ہیں، نمازیں تو نہیں پڑھی جاتیں مگر فلمیں ڈرامے ضرور دیکھے جاتے ہیں، درس تو نہیں ہوتا مگر گالی گلوچ، لڑائی جھگڑے، اللہ پاک کی نافرمانیاں ضرور ہوتی ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے گناہوں سے پکی سچی توبہ کریں، تلاوتِ قرآن کی کثرت کریں، اللہ پاک کی بارگاہ میں جھک جائیں، اپنے ربّ کریم کو راضی کرلیں، اگر ہم نے ربّ کریم کو راضی نہ کیا، نمازیں نہ پڑھیں، تلاوتِ قرآن نہ کی تو ہم دُنیا و آخرت میں برباد بھی ہوسکتے ہیں۔

اے عاشقانِ رسول! یقیناً ہمارے لیے بہتر یہی ہے کہ ہم بھی قرآنِ کریم کی اَہَمِّیَّت کو سمجھیں، اس کی عظمت کو سمجھیں اور اس سے اپنا تعلق مضبوط کریں۔ ایک مسلمان کا سب سے زیادہ مضبوط تعلق (Connection) قرآنِ پاک سے ہی ہونا چاہیے۔ ☆ یہ وہ مُقدَّس کتاب ہے جس میں دنیا جہاں کے تمام مسائل کا حل مَوجُود ہے۔ ☆ جو ہمیں نیکیاں کرنے پر اُبھارتی ہے، ☆ ربِّ کریم اور رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی فرمانبرداری کا حکم دیتی ہے۔ ☆ جس کو پڑھنا عبادت ہے۔ ☆ اس کو دیکھنا عبادت ہے۔ ☆ جس کی تعلیمات پر عمل کرنا بھی عبادت ہے۔ ☆ جس میں ہمارے لیے دِینی، دنیاوی، معاشی، سماجی، معاشرتی، اخلاقی تمام پہلوؤں کے بارے میں رہنمائی موجود ہے۔ ☆ حق اور سچ کیا ہے؟ ☆ سیدھا اور روشن راستہ کیا ہے؟ ☆ زندگی کیسے اچھی ہو سکتی ہے؟ ☆ آخرت کیسے بہتر ہو سکتی ہے؟ ☆ اچھے اخلاق کون سے ہیں؟ ☆ بہترین رزق کیا ہے؟ ☆ حکمت و دانائی کیا ہے؟ ☆ ترقی کیا ہے؟ یہ تمام چیزیں ہمیں قرآن بتاتا ہے۔ اَلْغَرَض! قرآنِ پاک میں ہر چیز کا بیان ہے۔

قرآنِ پاک سمجھنے کے لیے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ترجمۂ قرآن کنزُالایمان کے ساتھ ساتھ مستند علمائے اہلسنّت کی تفاسیر پڑھنا بھی ضروری ہے، تفسیر خزائن العرفان، تفسیر نورالعرفان اور تفسیر صراط الجنان نہایت آسان اور قابلِ اعتبار تفاسیر ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نیک اعمال کے رسالے میں بھی تین آیات مع ترجمہ و تفسیر سننے / پڑھنے کی ترغیب پر مشتمل ایک نیک عمل موجود ہے۔ ہو سکے تو روزانہ بعدِ فجر تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں کم و بیش 3 آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے سننے کی سعادت حاصل کیجئے۔

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے قرآنِ کریم کی کئی آیاتِ مبارکہ میں قرآن کے نازل کرنے کے مقصد کو بیان فرمایا اور اس پر عمل کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے، چنانچہ پارہ 8 سُوْرَۃُ الْاَنْعَام کی آیت نمبر 155 میں ارشادِ ربِّ کریم ہے:

وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

ترجمۂ کنزالعرفان: اور یہ برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، تو تم اس کی پیروی کرو اور پرہیزگار بنو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اس آیتِ مقدّسہ کے تحت **"تفسیرِ صراطُ الجنان"** جلد 3 صفحہ نمبر 247 پر لکھا ہے: **یعنی** قرآن شریف جو کثیر خیر (بہت زیادہ بھلائی) والا، کثیر نفع (بہت زیادہ فائدے) والا اور کثیر (بہت زیادہ) بَرَکت والا ہے اور قیامت تک رہے گا اور تحریف و تبدیل و نَسْخ سے محفوظ رہے گا۔ قرآن اس لئے مبارک ہے کہ مبارک فرشتہ اسے لایا، مبارک مہینے رمضان میں لایا، مبارک ذات پر اُترا، خالق و مخلوق کے درمیان وسیلہ ہے، جس کام پر اس کی آیات پڑھ دی جائیں اس میں بَرَکت ہو جائے اور سب سے بڑھ کر اس کی تعلیمات اور رہدایت

بَرَکت والی ہیں۔

اُمّت پر قرآنِ کریم کا حق

اس (آیت) سے معلوم ہوا !اُمّت پر قرآنِ کریم کا ایک حق یہ ہے کہ وہ اس مبارک کتاب کی پیروی کریں اور اس کے احکام کی خلاف ورزی کرنے سے بچیں۔ افسوس! فی زمانہ قرآنِ کریم پر عمل (کرنے) کے اعتبار سے مسلمانوں کا حال ناقابلِ بیان ہے، آج مسلمانوں نے اس کتاب کی روزانہ تلاوت کرنے کے بجائے اسے گھروں میں جُزدان و غِلاف کی زِینت بنا کر اور دُکانوں پر کاروبار میں بَرَکت کے لئے رکھا ہوا ہے اور تلاوت کرنے والے بھی صحیح طریقے سے تلاوت کرتے ہیں اور نہ یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ان کے اللہ کریم نے اس کتاب میں ان کے لئے کیا فرمایا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب تک مسلمانوں نے اس مُقَدَّس کتاب کو سینے سے لگائے رکھا اور اس کے دَسْتُور و قوانین (Rules) اور اَحکامات پر سختی سے عمل پیرا رہے تب تک دنیا بھر میں ان کی شوکت کا ڈنکا بجتا رہا اور غیروں کے دل مسلمانوں کا نام سُن کر دہلتے رہے اور جب سے مسلمانوں نے قرآنِ عظیم کے احکام پر عمل چھوڑ رکھا ہے تب سے وہ دنیا بھر میں ذلیل و خوار ہو رہے ہیں۔ (صراط الجنان، ۳/۲۴۷)

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ پاک کی اَہَمِّیَّت کا اندازہ اس بات سے بھی لگائیے کہ یہ مقدَّس کتاب ہمیں ہر اس چیز کی طرف بُلاتی ہے جو ہمارے لیے فائدہ مند ہے، اور یہ ہمیں ہر اس چیز سے بچنے کی تلقین کرتی ہے جو ہمارے لیے نقصان دہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اسے رحمت، نصیحت، شفا اور ہدایت بھی قرار دیا گیا ہے، چنانچہ

پارہ 11 سورۂ یونس کی آیت نمبر 57 میں اِرشادِ الٰہی ہے:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ﳔ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ(۵۷)

ترجمۂ کنزالعرفان: اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی شفا اور مومنوں کیلئے ہدایت اور رحمت آگئی۔

تفسیر صراطُ الجنان میں اس آیتِ کریمہ کے تحت لکھا ہے: اس آیت میں قرآنِ کریم کے تین (3) عظیم فائدے بیان کئے گئے ہیں:

(1) پہلا فائدہ مَوْعِظَةٌ:

"مَّوْعِظَةٌ" کے معنٰی ہیں وہ چیز جو انسان کو پسندیدہ چیز کی طرف بُلائے اور خطرے سے بچائے۔

(2) دوسرا فائدہ شِفاءٌ:

شِفاءٌ سے مراد یہ ہے کہ قرآنِ پاک قلبی (یعنی دل کے) اَمراض (Diseases) کو دور کرتا ہے۔

(3) تیسرا فائدہ ہدایت:

قرآنِ کریم کی صفت میں **ہدایت** بھی فرمایا، کیونکہ وہ گمراہی سے بچاتا اور راہِ حق دکھاتا ہے اور قرآنِ پاک کو ایمان والوں کے لئے **رحمت** اس لئے فرمایا کہ وہی اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ (صراط الجنان، ۴/ ۳۳۸ ملتقطاً)

پیارے اسلامی بھائیو! آیتِ کریمہ اور اس کی تفسیر سے معلوم ہوا! **قرآنِ کریم** پسندیدہ چیزوں کی طرف بُلاتا ہے۔ دنیا و آخرت کے خطرات سے بچاتا ہے۔ نیک اعمال کو

کرنے کی نصیحت کرتا ہے۔بُرے اعمال سے بچنے کی تلقین کرتا ہے۔اچھے عمل کے فوائد بتاتا ہے۔بُرے اعمال کے انجام سے ڈراتا ہے۔بُرے اخلاق سے دُور کرتا ہے۔غلط عقائد سے محفوظ کرتا ہے۔ جہالتوں سے پاک کرتا ہے۔ دل کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ اَلْغَرَض! قرآنِ کریم گمراہی سے بچاتا اور راہِ حق دکھاتا ہے۔ اللہ کرے ہم تلاوتِ قرآن کرنے والے اور قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے والے بن جائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

احادیثِ کریمہ اور قرآنِ کریم

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے!اب فرامینِ مُصطفٰے کی روشنی میں قرآنِ کریم کی اَھَمِّیَّت و عظمت اور فضائل سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں، چنانچہ

(1) ارشاد فرمایا: **اَصْدَقُ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰہ** یعنی سب سے سچّی بات کتابُ اللہ ہے۔ (شعب الایمان، ۴/۲۰۰، حدیث: ۴۷۸۶ ملتقطاً)

(2) ارشاد فرمایا: **خَیْرُ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰہ** یعنی بہترین بات کِتَابُ اللہ ہے۔ (مسلم، کتاب الجمعۃ، باب تخفیف الصلاۃ والخطبۃ، ص۳۳۵، حدیث:۲۰۰۷ ملتقطا)

(3) ارشاد فرمایا: اللہ کریم کی کتاب اللہ کریم کی رسی ہے، جس نے اس کی پیروی کی وہ ہدایت پر رہا، جس نے اسے چھوڑ دیا وہ گمراہی پر ہوا۔ (مسلم، کتاب فضائل الصحابہ، باب من فضائل علی ۔۔۔ الخ، ص۱۰۰۸، حدیث ۶۲۲۸)

اے عاشقانِ رسول! یقیناً جو بندہ قرآنِ کریم سے لَو لگالیتا ہے، اللہ پاک اُس پر رَحمتوں کی بارش برسا دیتا ہے، اس کی تلاوت کرنے والے کو دنیا و آخرت میں خوب برکتیں

ملیں گی،اس کی تلاوت سننے والے کو بھی خوب خوب اجر وثواب ملتا ہے ، جبکہ جو قرآنِ پاک سے منہ موڑے،اس سے دُور بھاگے ،اس کے احکامات کی پروانہ کرے،اس سے دل نہ لگائے،اپنے سینے کواس کے نور سے روشن نہ کرے تو ایسے بدنصیب کے لئے محرومی ہی محرومی ہے، اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے:جس کے سینے میں کچھ قُرآن نہیں وہ وِیران مَکان کی طرح ہے۔(جامع الترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب (ت:۱۸)، حدیث: ۴، ۲۹۲۲/۱۹/۴) لِہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم کلامِ الٰہی سے خوب مَحبَّت کرنے والے بن جائیں،اس کی تلاوت کرنے والے بن جائیں اوراس کے احکامات پر عمل کرنے والے بن جائیں۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآن کے احکام اور ہماری حالت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم قرآنِ کریم کی اَہَمِّیَّت سے متعلق سُن رہے تھے۔ یقیناً کوئی بھی مسلمان قرآنِ کریم سے بے پروا نہیں ہو سکتا۔ شریعت کے مطابق زندگی گزارنے کے لیے قدم قدم پر قرآنی تعلیمات کی ضرورت پڑتی ہے۔ مگر افسوس! آج مسلمان اس مقدس کتاب سے منہ موڑتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ کچھ خوش نصیب ماہِ رَمَضان میں اس کی زیارت اور تلاوت کی برکتیں پالیتے ہیں مگر کچھ تو اس مقدس مہینے میں بھی اللہ پاک کی اس عظیم نعمت سے خود کو محروم رکھتے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہی بنتی ہے کہ ایک تعداد کو قرآنِ کریم ٹھیک طرح سے پڑھنا بھی نہیں آتا اور وہ اسے سیکھنے کے لیے توجہ بھی نہیں کرتے۔

ذرا سوچئے! گھر میں گاڑی ہو اور گاڑی چلانا نہ آئے تو اس کے لئے باقاعدہ **ڈرائیونگ کا کورس** کیا جاتا ہے۔ بھاری فیسیں ادا کی جاتی ہیں اور جلد سے جلد ڈرائیونگ سیکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اسی طرح شروع میں موبائل چلانا بھی نہیں آتا تھا، لیکن لوگوں سے پوچھ پوچھ کر یہ بھی سیکھ لیا اور کسی سے پوچھنے میں کوئی شرم بھی نہیں آئی۔ کاروبار کرنا چاہا اس کے لئے پہلے ہی بہت سے تجربہ کار لوگوں سے مشورے لئے جاتے ہیں کہ کہیں کاروبار میں نقصان نہ ہو جائے، اس کے لئے پہلے سے معلومات حاصل کیں، فائدے مند اور نقصان دہ پہلو کو مدِّ نظر رکھا۔

اسی طرح انگلش بولنے کی مثال لے لیجئے، ہمارے ہاں کوئی بھی انگریزی سیکھ کر پیدا نہیں ہوتا، مادری زبان کچھ اور ہوتی ہے لیکن جب انگلش سیکھ لی تو فر فر بولنا بھی آگئی، بلکہ اب تو اولاد کو اتنی انگلش سکھاتے ہیں کہ وہ انگریزوں کو بھی اِنگلش پڑھا سکے، مگر قرآنِ کریم اِتنا بھی نہیں پڑھ پاتے کہ اپنی نماز دُرست کر سکیں۔

افسوس! بہت کچھ سیکھ لیا لیکن اگر نہیں سیکھا تو قرآن درست پڑھنا نہیں سیکھا، ☆ دِین کا علم نہیں سیکھا، ☆ شریعت کے مسائل کو نہیں سیکھا، ☆ آقا کریم، محبوبِ ربِّ عظیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سُنّتوں پر عمل کرنا نہیں سیکھا، ☆ اللہ پاک کو راضی کرنا نہیں سیکھا، ☆ والدین کا ادب واحترام کرنا نہیں سیکھا، ☆ بڑوں کا احترام اور چھوٹوں پر شفقت کرنا نہیں سیکھا۔ ☆ فرض علم نہیں سیکھا۔ حالانکہ ان باتوں کا سیکھنا ایک مسلمان کے لیے بہت ضروری ہے۔ آیئے! ترغیب کے لئے بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے قرآنِ کریم سے مَحَبَّت کے چند ایمان افروز واقعات سُنتے ہیں، چنانچہ

بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن اور تلاوتِ قرآن

(1)منقول ہے:جب رَمَضانُ المبارک کا مہینا شُروع ہوتا تو حضرت سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ دیگر تمام نفلی عبادات چھوڑ کر تلاوتِ قرآن میں مَشْغُول ہو جاتے۔(دین ودنیا کی انوکھی باتیں، ص۶۱)

(2)حضرت محمد بن اسماعیل بخاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جو حضرت امام بخاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے نام سے مشہور ہیں، ان کے بارے میں آتا ہے کہ کثیر مصروفیات کے باوجود انہیں تلاوتِ قرآن کے ساتھ عشق کی حد تک لگاؤ تھا، رَمَضان المبارک میں روزانہ دن میں ایک مرتبہ قرآنِ پاک کا ختم فرماتے اور تراویح کے بعد نوافل میں ہر تین(3) رات میں ایک مرتبہ ختمِ قرآن فرماتے۔(ارشادالساری، ۱/ ۶۴)

(3)حضرت امام کتانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے بارے میں آتا ہے:یہ اللہ پاک کے ایسے ولی تھے کہ انہوں نے طواف کے دوران 12 ہزار مرتبہ قرآنِ کریم کا ختم فرمایا۔(سیر اعلام النبلاء، ۱۴/ ۵۳۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اولیا! بیان کردہ واقعات سے معلوم ہوا! اللہ پاک کے نیک بندے کس قدر شوق و مَحَبَّت سے تلاوت فرمایا کرتے تھے، ہمیں بھی کثرت سے تلاوتِ قرآن کرنی چاہیے۔ ایک تعداد تلاوتِ قرآن سے اس لیے محروم رہتی ہے کہ انہیں تلاوت کرنی نہیں آتی۔ بچپن میں قرآنِ کریم پڑھنا کبھی سیکھا تھا تو بُھول گئے، یا سیکھا تو ہے مگر ٹھیک طرح سے دُرست ادائیگی کے ساتھ تلاوت کرنی نہیں آتی وغیرہ۔ اس کے حل کے لیے

دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور دعوتِ اسلامی کے تحت اپنے قریب لگنے والے **مدرسۃ المدینہ بالغان** میں داخلہ لے لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ آپ بھی درست انداز میں تلاوتِ قرآن کرنا سیکھ جائیں گے۔ مدرسۃ المدینہ بالغان کے ذریعے بالغ (بڑی عمر کے) اسلامی بھائیوں کو مختلف مقامات (مثلاً مساجد، دفاتر، مارکیٹ، دُکان وغیرہ) اور مختلف اوقات میں مفت مَدَنی قاعدہ، ناظرہ تعلیمِ قرآن کے ساتھ ساتھ نماز کے بُنیادی مسائل بتائے جاتے ہیں، سُنّتیں اور آداب سکھائے جاتے ہیں۔

دعوتِ اسلامی اور خدمتِ قرآن

آج کے اس نازک حالات میں قرآنِ پاک سے مسلمانوں کا رشتہ مضبوط کرنے اور فیضانِ قرآن کو عام کرنے کے لئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک **دعوتِ اسلامی** مختلف انداز سے کوشاں ہے۔ دعوتِ اسلامی کس کس طرح خدمتِ قرآن کررہی ہے ، آیئے! اس کی چند جھلکیاں ملاحظہ کیجئے:

❀ دعوتِ اسلامی کے تحت دنیا کے مختلف ممالک میں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو تَجوِید و مَخارِج کے ساتھ دُرُست تلاوتِ قرآن مفت سکھانے کے لئے مدرسۃ المدینہ بالِغان اور مدرسۃ المدینہ بالِغات جبکہ بچوں اور بچیوں کو حفظ و ناظرہ کی تعلیم دینے کے لئے مدرسۃُ المدینہ لِلبَنِین (Boys) اور مدرسۃُ المدینہ لِلبَنَات (Girls) قائم ہیں نیز جن مقامات پر قرآن کریم پڑھانے والے بآسانی دستیاب نہیں ہوتے وہاں کے لئے مدرسۃ المدینہ آن لائن کا بھی سلسلہ ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 6 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! ہم قرآنِ پاک سے متعلق بیان سُن رہے تھے۔ ہمیں بھی تلاوتِ قرآن کی عادت بنانی چاہیے نیز اسے ترجمہ و تفسیر کے ساتھ سمجھ کر پڑھنا چاہئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نیک اعمال کے رسالے میں قرآنِ کریم کو ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے کی ترغیب پر مُشْتَمِل ایک نیک عمل بھی موجود ہے، چنانچہ

نیک عمل نمبر 6 ہے: کیا آج آپ نے کنز الایمان مع خزائن العرفان یا نور العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراط الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟

افسوس! صد افسوس! آج لوگ فضول ناول پڑھنے میں وقت برباد کرتے ہیں، آج ایک تعداد ہے جسے جھوٹی کہانیوں اور قِصّوں کی کتابیں پڑھ کر بڑا مزہ آتا ہے۔ بعض لوگ پورا پورا اخبار ایک ہی نشست میں ختم کر دیتے ہیں۔ گھنٹوں ٹی وی دیکھتے گزار دیتے ہیں۔ سنیما گھروں میں گھنٹوں برباد کر دیتے ہیں۔ شاپنگ کے نام پر بازاروں میں گھنٹوں ضائع کر دیتے ہیں۔ ویڈیو گیمز (Video Games) کھیل کر اپنے قیمتی وقت کو ضائع کرتے ہیں۔ بعض نادان ماہِ رمضان میں "ٹائم پاس کرنے" کے نام پر رات بھر گلیوں میں کرکٹ کھیل کر دُوسرے کے سکون کو برباد کرتے ہیں، بیمار بوڑھوں اور چھوٹے بچوں کے لیے تکلیف کا سبب بنتے ہیں۔ لیکن کئی کئی مہینوں تک قرآنِ پاک کا ایک ورق (Page) پڑھنے کی توفیق نہیں ملتی۔

افسوس! صد کروڑ افسوس! آج ہمارے بچوں کو کھلاڑیوں کے نام تو یاد ہوتے ہیں لیکن قرآنِ پاک کی چھوٹی چھوٹی سورتیں یاد نہیں ہوتیں، آج ہمارے بچوں کو فنکاروں اور گلوکاروں کی معلومات تو ہوتی ہیں، لیکن انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور اسلامی مہینوں کے نام تک یاد نہیں ہوتے، آج بچے انگریزی زبان میں نظمیں تو یاد کر لیتے ہیں، لیکن دِین کی بُنیادی باتوں سے بے خبر ہوتے ہیں۔ یقیناً یہ بہت بڑی محرومی کی بات ہے۔ یاد رکھئے! آج اگر ہم خود بھی قرآنِ پاک پڑھیں گے اور اپنے بچوں کو بھی اس کی طرف مائل کریں گے تو یہ دنیا میں بھی ہمارے لیے بہتری کا باعث بنے گا اور آخرت میں بھی اس کے فائدے ظاہر ہوں گے۔ آیئے! تلاوتِ قرآن پاک کے فوائد سے متعلق بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے چند ایمان افروز ارشادات سنتے ہیں، چنانچہ

(1) حضرت عَمْرو بن میمون رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس نے نمازِ فجر پڑھ کر قرآنِ پاک کھولا اور اس کی 100 آیات کی تلاوت کی تو اللہ کریم اس کے لئے تمام دنیا والوں کے عمل کے برابر ثواب بلند فرمائے گا۔ (دین و دنیا کی انوکھی باتیں، ص ۶۲)

(2) حضرت علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: جو شخص نماز میں کھڑا ہو کر تلاوتِ قرآن کرے اسے ہر حرف کے بدلے 100 نیکیاں جبکہ نماز میں بیٹھ کر تلاوت کرنے والے کو 50 نیکیاں ملیں گی۔ جو شخص نماز کے علاوہ باوضو قرآن پڑھے اسے ہر حرف کے بدلے 25 نیکیاں جبکہ (چُھوئے بغیر) بے وضو پڑھنے والے کو 10 نیکیاں ملیں گی۔ (دِین و دنیا کی انوکھی باتیں، ص ۶۲)

(3) حضرت امام شعبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: "زبان"، کان اور دل کو سیدھا رکھتی

ہے، لہٰذا تلاوت اس طرح کرو کہ تمہارے کان اسے سُنیں اور دل سمجھے۔(دین ودنیا کی انوکھی باتیں، ص۶۱)

حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا مختصر تعارف

اے عاشقانِ صحابہ واہلِ بیت! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ رمضان کا بابرکت مہینا جاری ہے اور 17 رمضانُ المبارک اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا یومِ وصال ہے، لہٰذا اِس مُناسبَت سے حُصُولِ بَرَکت اور نُزولِ رَحمَت کے لئے آپ کا مختصراً ذکرِ خیر سنتے ہیں، آیئے! پہلے ایک واقعہ سنتے ہیں، چنانچہ

اُمُّ المُؤمِنِین حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا امیرُ المُؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی صاحبزادی ہیں، آپ کی ولادت بعثتِ نبوی کے چوتھے سال ہوئی، آپ کی والدہ کا نام "اُمِّ رُومان" ہے، اِن کا نِکاح حُضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے ہجرت سے پہلے مکّے شریف میں ہوا تھا لیکن رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک گھر میں یہ مدینۂ منوّرہ کے اندر 2 شوّال کو آئیں۔یہ حُضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبوبہ اور بہت ہی چہیتی زوجہ ہیں۔(فیضانِ عائشہ صدیقہ، ص۱۵)

آپ صدیقہ، طیبہ، طاہرہ، زاہدہ، عابدہ، تہجّد گزار، روزوں کی پابند، صدقہ و خیرات اور ایثار کرنے والی تھیں۔ایک مَرتبہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا نے 70 ہزار درہم راہِ خدا میں صدقہ کئے، حالانکہ ان کی قمیص کے مبارک دامن میں جوڑ لگا ہوا تھا۔(مدارج النبوت، ۲/۴۷۳)

اُمّت کو تیمُّم کی آسانی آپ ہی کے صدقے میں ملی، نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا وِصال آپ کے سینے پر ہوا اور حضور کا روضۂ انور آپ کا حُجرۂ مبارکہ ہے، حضورِ انور صَلَّی اللّٰہ

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے وصال کے وقت آپ کی عمر شریف 18 سال تھی۔ آپ تمام لوگوں سے بڑھ کر فَقِیْھَہ، عالِمہ، مُحَدِّثَہ، مُفَسِّرَہ، مُفتِیَہ اور اچھی رائے رکھنے والی تھیں۔ 17 رَمَضانُ المبارَک منگل کی رات 57 یا 58 ہجری مدینۂ منوّرہ میں آپ کا وِصالِ ظاہری ہوا، حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور جنت البقیع میں آپ کو دفن کیا گیا۔ آپ کی سِیرت سے مُتَعَلِّق مزید معلومات کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **"فیضانِ عائشہ صِدّیقہ"** کا مُطالعہ فرمایئے۔ اِس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ سے ھَدِیَّۃً طَلَب فرما کر خُود بھی مُطالَعہ کیجئے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں بالخصوص اپنے گھر کی محارم اسلامی بہنوں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔ اِس کتاب کو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے پڑھا، ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کِیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آخری عشرے کے اعتکاف کی ترغیب

اے عاشقانِ رَمضان! ماہِ رمضان کا آخری عشرہ عنقریب جلوہ گر ہونے والا ہے، اِنْ شَآءَ اللہ دعوتِ اسلامی کے تحت اِس سال بھی **آخری عشرے کے سُنّت اعتکاف** کا اہتمام ہو گا۔ آپ بھی اس سعادت سے فیض یاب ہوں اور اپنے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اعتکاف کی سعادت حاصل کریں۔ کثیر علمِ دین سیکھنے سمیت کئی اچھے اخلاق پیدا ہوں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ

فنڈز کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! دنیا بھر میں دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام چلنے والے **شعبہ جات** میں اربوں روپے کے اخراجات ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ ان شعبہ جات کے اَخراجات کے لیے خود بھی اپنے فنڈ سے تعاوُن فرمایئے اور دوسروں سے بھی رابطے کرکے فنڈز جمع کیجئے۔ اللہ پاک ہمیں دعوتِ اسلامی کے لیے دینی کاموں اور شعبہ جات کے لیے خوب خوب **فنڈز** خود بھی دینے اور دُوسروں سے بھی جمع کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآنِ پاک سے متعلق آداب

اے عاشقانِ رسول! آیئے! امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"تلاوت کی فضیلت"** سے قرآنِ پاک سے متعلق چند آداب سنتے ہیں:

☆ قرآنِ مجید کو جُزدان و غِلاف میں رکھنا ادب ہے۔ صَحابہ و تابعین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ اَجْمَعِیْن کے زمانے سے اس پر مسلمانوں کا عمل ہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱۶/ ۴۹۶) ☆ قرآنِ مجید کے آداب میں یہ بھی ہے کہ اس کی طرف پیٹھ نہ کی جائے، نہ پاؤں پھیلائے جائیں، نہ پاؤں کو اس سے اُونچا کریں، نہ یہ کہ خود اُونچی جگہ پر ہو اور قرآنِ مجید نیچے ہو۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۳، ۱۶/ ۴۹۶) ☆ لُغت و نَحو و صَرف (تینوں عُلوم) کا ایک (ہی) مرتبہ ہے، ان میں ہر ایک (علم) کی کتاب کو دوسرے کی کتاب پر رکھ سکتے ہیں اور ان سے اوپر عِلمِ کلام کی کتابیں

رکھی جائیں ان کے اوپر فِقْہ اور احادیث و مَوَاعِظ و دعواتِ ماثُورہ (یعنی نصیحت وعبرت والے بیانات،اور قرآن واحادیث سے منقول دعائیں)فِقہ سے اوپر اور تفسیر کو ان کے اوپر اور قرآنِ مجید کو سب کے اوپر رکھئے۔ قرآنِ کریم جس صَندُوق میں ہو اس پر کپڑا وغیرہ نہ رکھا جائے۔ (فتاوی ہندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب الخامس في آداب المسجد...الخ، ۵/ ۳۲۳۔ ۳۲۴) ☆کسی نے محض خیر وبَرَکت کے لیے اپنے مکان میں قرآنِ کریم رکھ چھوڑا ہے اور تلاوت نہیں کرتا تو گناہ نہیں بلکہ اس کی یہ نیّت باعثِ ثواب ہے۔(فتاوی خانیۃ، فصل فی آداب المسجد، ۲/ ۳۷۸)

اعلان :

قرآنِ کریم سے متعلق بقیہ آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان آداب کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات)اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ

وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت احمد صاوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3…القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔(2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

---

1 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ۔۔۔ الترغیب والترھیب ج۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ ۔۔۔ الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 05 مارچ 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

قرآنِ پاک سے متعلق بقیہ آداب

☆بے خیالی میں قرآنِ کریم اگر ہاتھ سے چُھوٹ کر یا طاق وغیرہ پر سے زمین پر تشریف لے آیا (یعنی گر پڑا) تو نہ گناہ ہے نہ کوئی کفّارہ۔ ☆گستاخی کی نِیَّت سے کسی نے معاذَ اللہ قرآنِ پاک زمین پر دے مارا یا توہین کی نِیَّت سے اِس پر پاؤں رکھ دیا تو دائِرۂ اسلام سے باہر ہو گیا۔ ☆اگر قرآنِ کریم ہاتھ میں اٹھا کر یا اس پر ہاتھ رکھ کر حَلَف یا قَسَم کا لفظ بول کر کوئی بات کی تو یہ بہت "سخت قَسَم" ہوئی اور اگر حَلَف یا قَسَم کا لفظ نہ بولا تو صِرف قرآنِ کریم ہاتھ میں اُٹھا کر یا اُس پر ہاتھ رکھ کر بات کرنا نہ قَسَم ہے نہ اس کا کوئی کفّارہ۔ (فتاویٰ رضویہ، ۱۳/ ۵۷۴۔۵۷۵ مُلَخَّصاً) ☆اگر مسجد میں بہت سارے قرآنِ پاک جمع ہو

---

1 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

گئے اور سب استعمال میں نہیں آرہے، رکھے رکھے بوسیدہ ہو رہے ہیں تب بھی انہیں هَدِیَّةً دے کر (یعنی بیچ کر) ان کی قیمت مسجِد میں صَرف نہیں کر سکتے۔ البتہ ایسی صورت میں وہ قرآنِ پاک دیگر مساجِد و مدارِس میں رکھنے کیلئے تقسیم کئے جا سکتے ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، ۱۶/ ۱۶۴ مُلَخَّصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆مسجد سے نکلتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"مسجد سے نکلتے وقت کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (خزینۂ رحمت، ص 87)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجا لاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ)کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی

سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھراُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟

(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیرو مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَ اللّٰہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللّٰہ بِلااِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد